بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

وضو کے بعد آسمان کی طرف انگلی کا اشارہ کرکے دعا پڑھنے کا حکم

سوال:

محترمی و مکرمی متکلم اسلام مولانا محمد الیاس گھمن حفظہ اللہ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

وضو کے بعد آسمان کی طرف انگلی اٹھا کر کلمہ شہادت کے بعد "اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ ظَلَمْتُ نَفْسِيْ" سے آخر تک دعا پڑھنا کیسا ہے؟ احادیث کی روشنی میں وضاحت سے ارشاد فرمادیں!

جزاك الله خيرا واحسن الجزاء في الدنيا والآخرة.

سائل: عبدالرحمٰن، انڈیا

جواب:

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

وضو کے بعد کلمہ شہادت اور دعائیں پڑھنا احادیث مبارکہ سے ثابت ہے۔ ان دعاؤں کے پڑھنے کے دوران آسمان کی طرف دیکھنا بھی ثابت ہے البتہ صراحت کے ساتھ وضو کے بعد کلمہ شہادت اور دعا پڑھتے وقت انگلی کا اٹھانا کسی روایت میں نظر سے نہیں گزرا۔ فقہائے کرام رحمہم اللہ نے اس موقع پر انگلی اٹھانے کو مستحسن قرار دیا ہے۔ انگلی اٹھانے کی وجہ یہ سمجھ میں آتی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم اپنے خطبات میں شہادتین کے کلمات کی ادائیگی کے وقت انگلی کا اشارہ فرمایا کرتے تھے۔ گویا زبان سے توحید کی شہادت دینے کے ساتھ ساتھ انگلی اٹھا کر اشارہ کرنا عملاً توحید کا اقرار کرنا ہے۔ اسی قولی و عملی اقرارِ توحید کے پیشِ نظر اگر وضو کے بعد کلمہ شہادت پڑھتے وقت بھی انگلی اٹھائی جائے تو مستحسن ضرور ہو گا لیکن اسے لازم اور ضروری نہ سمجھا جائے اور اشارہ نہ کرنے والوں پر نکیر بھی نہ کی جائے۔

☼ عَنْ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا مِنْكُمْ مِنْ أَحَدٍ يَتَوَضَّأُ فَيُسْبِغُ الْوُضُوءَ ثُمَّ يَقُولُ: أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ إِلَّا فُتِحَتْ لَهُ أَبْوَابُ الْجَنَّةِ الثَّمَانِيَةِ يَدْخُلُ مِنْ أَيِّهَا شَاءَ.

(صحیح مسلم: رقم الحدیث 234)

ترجمہ: حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم میں سے جو شخص خوب اچھی طرح وضوء کرے، پھر یہ دعا پڑھے: "أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ" [ترجمہ: میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ

کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے بندے اور اس کے رسول ہیں] تو اس کے لیے جنت کے آٹھوں دروازے کھول دیے جائیں گے جس دروازے سے چاہے داخل ہو۔

☼ امام نسائی رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی کتاب "السنن الکبریٰ" میں یہی روایت تفصیلاً ذکر کی ہے، اس میں آسمان کی طرف نظر اٹھانے کا بھی ذکر ہے۔ چنانچہ حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے، فرماتے ہیں:

قال لی عمر بن الخطاب رضی اللہ عنہ قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم : "من توضأ فأحسن الوضوء ثم رفع بصره إلى السماء فقال اشهد ان لا إله الا الله وحده لا شريك له وأشهد ان محمدا عبده ورسوله فتحت له الثمانية أبواب من الجنة يدخل من أيها شاء."

(السنن الکبریٰ للنسائی: ج6 ص25 رقم الحدیث 9912)

ترجمہ: حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے مجھے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے کہ جو شخص خوب اچھی طرح وضو کرے، پھر اپنی نگاہ آسمان کی طرف اٹھائے اور یہ دعا پڑھے: "أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُوْلُهُ" تو اس کے لیے جنت کے آٹھوں دروازے کھول دیے جائیں گے جس دروازے سے چاہے داخل ہو۔

☼ سنن الترمذی میں حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کی مذکورہ روایت میں دعا کے یہ الفاظ زیادہ ذکر کیے گئے ہیں:

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ مِنَ التَّوَّابِيْنَ وَاجْعَلْنِيْ مِنَ الْمُتَطَهِّرِيْنَ.

(سنن الترمذی: رقم الحدیث 55)

ترجمہ: اے اللہ! مجھے خوب توبہ کرنے والوں اور خوب پاکی حاصل کرنے والوں میں شامل فرما۔

☼ عَنْ حُصَيْنٍ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ رُؤَيْبَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ رَأَى بِشْرَ بْنَ مَرْوَانَ عَلَى الْمِنْبَرِ رَافِعًا يَدَيْهِ فَقَالَ: قَبَّحَ اللهُ هَاتَيْنِ الْيَدَيْنِ. لَقَدْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا يَزِيدُ عَلَى أَنْ يَقُولَ بِيَدِهِ هٰكَذَا وَأَشَارَ بِإِصْبَعِهِ الْمُسَبِّحَةِ.

(صحیح مسلم: رقم الحدیث 874)

ترجمہ: حضرت حصین سے روایت ہے کہ حضرت عمارہ بن رویبہ رضی اللہ عنہ نے بشر بن مروان کو دیکھا کہ وہ منبر پہ کھڑے دونوں ہاتھوں کو بلند کئے ہوئے تھے۔ انہوں نے کہا: اللہ تعالیٰ ان ہاتھوں کا برا کرے، میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو صرف اس طرح کرتے دیکھا ہے۔ حضرت عمارہ بن رویبہ رضی اللہ عنہ نے اپنی شہادت کی انگلی کا اشارہ کیا۔

☼ علامہ احمد بن محمد بن اسماعیل الطحطاوی الحنفی (ت 1231ھ) لکھتے ہیں:

ذكر الغزنوي أنه يشير بسبابته حين النظر إلى السماء.

(حاشیۃ الطحطاوی علی مراقی الفلاح: ص50 فصل من آداب الوضوء)

ترجمہ: علامہ غزنوی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ (وضو کرنے والا شخص) دعا پڑھتے وقت جب آسمان کی طرف دیکھے تو شہادت کی انگلی کا اشارہ بھی کرے!

نوٹ:

سوال میں ذکر کردہ دعا "اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ ظَلَمْتُ نَفْسِیْ" وضو کے بعد کے موقع پر تو منقول نہیں۔ اس لیے جواز کے پیشِ نظر پڑھ لی جائے تو گنجائش ہے۔

واللہ اعلم بالصواب

18-دسمبر2020ء